السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سید اپنے کسی قریبی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ خیرات زکوۃ دے سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیگر مسلمانوں کی مانند سید پر بھی زکوۃ دینا واجب ہے، لیکن کن لوگوں کو دی جائے گی اس کا بیان درج ذیل ہے۔

زکوٰۃ اور صدقات کے اصل حقدار آٹھ قسم کے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقـٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسـٰكينِ وَالعـٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغـٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ....التوبة

''صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور راہرو مسافروں کے لئے، فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ علم وحکمت وا ہے''

سید آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ لینا حلال نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

«وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)»

مسلم کتاب الزکوۃ باب تحریم الزکاۃ علی رسول اللہ وعلی وآلہ

''صدقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جائز نہیں''

سید آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار مندرجہ بالا آٹھ مصارف میں سے کسی ایک میں شامل ہو تو اس کو صدقہ اور زکوٰۃ دیئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ صدقہ وزکوٰۃ دینے والے کی بیوی اور نابالغ اولاد میں شامل نہ ہو سید آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ وزکوٰۃ کے علاوہ دوسرے مال سے تعاون کیا جائے۔

لیکن ہمارے ہاں پاکستان میں موجود اہل تشیع کا سید خاندان سے تعلق نہیں ہے (الا ما شاء اللہ باختلاف رائے)، لہذا انہیں زکوۃ دی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1